

حمد رب ذوالمنن

وہ لمحہ جب مجھے اللہ پر ایماں ہوا حاصل
حقیقت میں وہی لمحہ ہے میری عمر کا حاصل !
وہ دن جب شرک دل میں جاگزیں تھا، کیا بھیانک تھے !
عبادت رائیگاں یکسر ، دعائیں ساری لا حاصل
اسی سے مانگنا میرے لیے وجہ سعادت ہے !
عنایت ہے ، فقط اُس کی ، مجھے جو کچھ ہوا حاصل !
سکونِ قلب جس کو ڈھونڈتی پھرتی ہے اک دنیا
مجھے — ذکرِ الہ ذوالمنن میں — ہو گیا حاصل
نعیم اللہ کنبہ جانتا ہے خلق کو اپنا
نہ ہو گی خلق کو دکھ دے کر خالق کی رضا حاصل

